سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ

تعارف

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ قرآنِ مجید کی چودھویں (14) سورت ہے اور یہ قرآنِ مجید کے تیرھویں پارے میں ہے۔
اس سورت کی آیت نمبر پینتیس (35) میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السلام کے نام کی مناسبت سے اس سورت کا نام سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ ہے۔اس میں سات (7) رکوع اور باون (52) آیات ہیں۔ یہ سورت مکّہ مکرّمہ میں نازل ہوئی۔ اہلِ مکہ ہر قسم کے شرک اور بت پرستی کے باوجود اپنی نسبت حضرت ابراہیم علیہ السلام کی طرف کرتے اور خود کو ابراہیمی کہتے تھے۔اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کے افکار و اعمال کو اُجاگر کر کے ان کے عقائد کے ضمن میں اسلامی عقائد کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سورت میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی متعدد دعاؤں اور اُن کی قبولیت کے بعد اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرنے کا تذکرہ ہے۔

مرکزی موضوع

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ کا مرکزی موضوع شرک کی مذمت اور توحید کا اثبات ہے۔

بنیادی مضامین

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ کے آغاز میں قرآنِ مجید کی عظمت وشان بیان کرتے ہوئے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ یہ کتاب کسی انسان کی کوششوں کا نتیجہ نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے نازل کردہ ہے،جس کا مقصد انسانوں کو کفر و شرک کی تاریکیوں سے نکال کر توحید و رسالت کے نور اور روشنی کی طرف لانا ہے۔

اس سورت میں اللہ تعالیٰ نے یہ وضاحت فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے جس قوم کی طرف نبی مبعوث فرمایا وہ نبی اس قوم کی زبان ہی میں اللہ تعالیٰ کے احکام کی وضاحت فرماتا تھا۔

اس سورت میں سابقہ امتوں کے عروج و زوال کے اَحوال و واقعات بیان کیے گئے ہیں،جن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کی نشانیاں ہیں۔ اس ضمن میں حضرت موسیٰ علیہ السّلام اور نوح علیہ السّلام کی اَقوام اور قومِ عاد و ثمود کا تذکرہ کیا گیا ہے۔تمام انبیائے کرام علیھم السّلام نے توحید اور آخرت پر ایمان لانے،توبہ اور توکل کی دعوت دی لیکن ان اقوام نے انھیں اپنے جیسا انسان ہونے کا طعنہ دے کر ان کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور شہر سے نکال دینے کی دھمکیاں دیں۔اس سورت میں انبیائے کرام علیھم السّلام کی دعوت نہ ماننے پر جہنم کی آگ خصوصاً ''مَآءٍ صَدِیْدٍ'' یعنی کھولتا ہوا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے،جو ان کے حلق سے مشکل سے گزرے گا اور موت کی تکلیف طاری ہونے کے باوجود وہ مر نہ پائیں گے۔

سُوْرَةُ اِبْرٰهِیْمَ میں مشرکین کے اَعمال کے حوالے سے ارشاد فرمایا گیا ہے کہ اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان نہ ہونے اور رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اِتباع نہ کرنے کی وجہ سے ان کے اَعمال برباد ہو جائیں گے اور ان کی مثال اس راکھ کی طرح ہے جسے تیز آندھی

NOT FOR SALE - PESRP

اڑا لے جائے۔ جب جہنم میں لوگوں کو پھینکا جائے گا تو دنیا میں جو کمزور لوگ تھے وہ اپنے طاقت ور لوگوں سے کہیں گے کہ ہم دنیا میں تمھارے فرماں بردار تھے، تو آج تم اس عذاب سے نجات دینے کے لیے ہماری کچھ مدد کرو، مگر وہ جواب دیں گے کہ آج ہم سب اس عذاب میں شریک ہیں، کوئی کسی کی مدد نہیں کر سکتا۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ میں شیطان کی دشمنی کی حقیقت کو واضح کیا گیا ہے کہ قیامت کے دن شیطان اپنے ماننے والوں کو کہے گا کہ اللہ تعالیٰ نے جو وعدے تم سے کیے تھے وہ سب سچے اور میرے سب وعدے جھوٹے تھے۔ میں نے تو تمھیں بہلانے پھسلانے کی دعوت دی اور تم نے فوراً قبول کر لی لہٰذا اب مجھے ملامت نہ کرو۔ خود اپنے آپ کو ملامت کرو نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو اور نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں، میں تم سے بری الذمّہ ہوں۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ میں ایمان اور کفر کو دو مثالوں سے واضح کیا گیا ہے۔ کلمۂ طیبہ یعنی توحید و رسالت کے اقرار کی مثال اچھے درخت سے دی گئی ہے جو ہر وقت پھل دیتا ہے، پھلتا پھولتا ہے اور کلمۂ خبیثہ یعنی حق کے انکار کی مثال بے کار جڑی بوٹیوں کی سی ہے۔ یعنی توحید و رسالت کی گواہی کے مبارک درخت کے اردگرد کلمۂ حق کے منکرین کو زائد جڑی بوٹیوں کی طرح اکھاڑ پھینکا جائے گا۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ میں اہلِ ایمان کو قولِ ثابت کے ساتھ ثابت قدم رکھنے کا تذکرہ کیا گیا ہے۔ قولِ ثابت سے مراد کلمہ طیّبہ ہے، جیسے رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ارشاد فرمایا کہ مسلمان سے جب قبر میں سوال ہوگا تو وہ گواہی دے گا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد اللہ کے رسول ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے ارشاد ”یُثَبِّتُ اللّٰہُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ الثَّابِتِ فِی الْحَیٰوةِ الدُّنْیَا وَفِی الْاٰخِرَةِ“ کا یہی مطلب ہے۔ (صحیح بخاری: 4699)

ایمان باللہ کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے دلائل بیان کیے گئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ وہ ہے جس نے زمین و آسمان پیدا کیے، آسمان سے پانی برسایا، طرح طرح کے پھل پیدا کیے، کشتیوں کو پانی پر چلنے کے لیے مُسَخّر کیا، سورج اور چاند اور دن اور رات کو مُسَخّر کیا، ہماری دعاؤں کو سننے والا ہے۔ نعمتوں کی ناقدری کرنے والے انسان کو ظالم یعنی بے انصاف اور کافر یعنی ناشکرا کہا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اس جامع دعا کا تذکرہ ہے جسے ہر مسلمان اپنی تمام نمازوں میں مانگتا ہے۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کی یہ دعا بھی سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ میں ذکر کی گئی ہے کہ:

ترجمہ: ”اے میرے رب! اس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پوجا کریں“ (سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ: 35)

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ کے آخر میں قیامت کے دن مجرمین کی حالت بیان کی گئی ہے۔ جب وہ قیامت کے دن کا ہولناک منظر دیکھیں گے تو ان کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے کرتوتوں پر پچھتا رہے ہوں گے اور اللہ تعالیٰ سے گزارش کر رہے ہوں گے کہ ہمیں ایک بار پھر دنیا میں بھیج دے۔ اب ہم اچھے اعمال کریں گے مگر جواب میں انھیں دنیا کی زندگی یاد کروائی جائے گی کہ تم حق کو پہچاننے کے باوجود انکار اور تکبر کیا کرتے تھے۔

NOT FOR SALE - PESRP

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

الٓرٰ قف كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ اِلَیْكَ لِتُخْرِجَ النَّاسَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ

الرٰ۔(یہ) ایک کتاب (ہے) جسے ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کی طرف نازل فرمایا ہے تاکہ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) لوگوں کو اندھیروں سے روشنی

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ اِلٰى صِرَاطِ الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۙ﴿۱﴾ اللّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا

کی طرف نکال لائیں اُن کے ربّ کے حکم سے (اُس ربّ کے) راستہ کی طرف جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ وہ اللہ ہے جس کے لیے وہ سب کچھ ہے

فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ؕ وَوَیْلٌ لِّلْكٰفِرِیْنَ مِنْ عَذَابٍ شَدِیْدِ ۙ﴿۲﴾ الَّذِیْنَ یَسْتَحِبُّوْنَ

جو آسمانوں میں ہے اور جو زمینوں میں ہے اور کافروں کے لیے سخت عذاب (کی وجہ) سے ہلاکت ہے۔ وہ لوگ جو دنیا کی زندگی

الْحَیٰوةَ الدُّنْیَا عَلَى الْاٰخِرَةِ وَیَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ اُولٰٓئِكَ فِیْ ضَلٰلٍ

کو پسند کرتے ہیں آخرت کے مقابلہ میں اور اللہ کی راہ سے روکتے ہیں اور وہ اُس (راستہ) میں ٹیڑھ تلاش کرتے ہیں یہ لوگ دُور کی گمراہی

بَعِیْدٍ ﴿۳﴾ وَمَاۤ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا بِلِسَانِ قَوْمِهٖ لِیُبَیِّنَ لَهُمْ ؕ فَیُضِلُّ اللّٰهُ

میں ہیں۔اور ہم نے جو بھی رسول بھیجے ان کی قوم کی زبان ہی میں (پیغام دے کر بھیجے) تاکہ وہ ان کے لیے (احکامِ الٰہی) خوب واضح کردیں تو اللہ گمراہ کرتا ہے

مَنْ یَّشَآءُ وَیَهْدِیْ مَنْ یَّشَآءُ ؕ وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۴﴾ وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى بِاٰیٰتِنَاۤ اَنْ

جسے چاہتا ہے اور جسے چاہتا ہے ہدایت عطا فرماتا ہے اور وہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔اور یقیناً ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ

اَخْرِجْ قَوْمَكَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَى النُّوْرِ ۙ وَذَكِّرْهُمْ بِاَیّٰىمِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّكُلِّ

اپنی قوم کو اندھیروں سے روشنی کی طرف نکال لاؤ اور اُنھیں اللہ کے دن یاد دلاؤ یقیناً اس (یاددہانی) میں نشانیاں ہیں ہر

صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ﴿۵﴾ وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهِ اذْكُرُوْا نِعْمَةَ اللّٰهِ عَلَیْكُمْ اِذْ اَنْجٰىكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

صبر شکر کرنے والے کے لیے۔اور جب موسیٰ (علیہ السلام) نے فرمایا اپنی قوم سے کہ تم یاد کرو اپنے اوپر اللہ کی نعمت کو جب اُس نے تمھیں آلِ فرعون سے نجات عطا

یَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ وَیُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ وَیَسْتَحْیُوْنَ نِسَآءَكُمْ ؕ وَفِیْ ذٰلِكُمْ

فرمائی وہ تمھیں بدترین عذاب پہنچاتے تھے اور وہ تمھارے بیٹوں کو ذبح کرتے تھے اور تمھاری عورتوں کو زندہ چھوڑ دیتے تھے اور اس میں

NOT FOR SALE - PESRP

ع ۱۴ بَلَآءٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ عَظِيۡمٌ ۝٦ وَ اِذۡ تَاَذَّنَ رَبُّكُمۡ لَئِنۡ شَكَرۡتُمۡ لَاَزِيۡدَنَّكُمۡ

تمھارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔اور (یادکرو) جب تمھارے رب نے آگاہ فرمایا کہ اگرتم شکرکروگے تو یقیناً میں تمھیں اور زیادہ عطا فرماؤں گا

وَلَئِنۡ كَفَرۡتُمۡ اِنَّ عَذَابِىۡ لَشَدِيۡدٌ ۝٧ وَقَالَ مُوۡسٰٓى اِنۡ تَكۡفُرُوۡۤا اَنۡتُمۡ وَمَنۡ فِى الۡاَرۡضِ

اور اگر تم ناشکری کروگے (تو) یقیناً میرا عذاب بہت ہی سخت ہے۔ اور موسیٰ (علیہ السّلام) نے فرمایا اگر تم اور وہ سب لوگ جو زمین

جَمِيۡعًا ۙ فَاِنَّ اللّٰهَ لَغَنِىٌّ حَمِيۡدٌ ۝٨ اَلَمۡ يَاۡتِكُمۡ نَبَؤُا الَّذِيۡنَ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ

میں ہیں ناشکری کروتو یقیناً اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔کیا تمھارے پاس اُن لوگوں کی خبرنہیں آئی جوتم سے پہلے تھے (یعنی) قومِ نوح (علیہ السّلام) اور عاد

ربع وَّثَمُوۡدَ ؕ وَالَّذِيۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِهِمۡ ؕ لَا يَعۡلَمُهُمۡ اِلَّا اللّٰهُ ؕ جَآءَتۡهُمۡ رُسُلُهُمۡ بِالۡبَيِّنٰتِ فَرَدُّوۡۤا

اورثمود کی اوراُن لوگوں کی جواُن کے بعد تھے انھیں اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتاان کے پاس ان کے رسول واضح نشانیاں لےکرآئے تھے توانھوں نے اپنے ہاتھ

اَيۡدِيَهُمۡ فِىۡۤ اَفۡوَاهِهِمۡ وَقَالُوۡۤا اِنَّا كَفَرۡنَا بِمَاۤ اُرۡسِلۡتُمۡ بِهٖ وَاِنَّا لَفِىۡ شَكٍّ مِّمَّا

اپنے مونہوں پر رکھ دیے (کہ خاموش رہو) اور کہنے لگے بے شک ہم (اُس کا) انکار کرتے ہیں جس کے ساتھ تم بھیجے گئے ہو اور یقیناً ہم (ایسے) شک میں ہیں اس

الثلثة تَدۡعُوۡنَنَاۤ اِلَيۡهِ مُرِيۡبٍ ۝٩ قَالَتۡ رُسُلُهُمۡ اَفِى اللّٰهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ ؕ

سے جس کی طرف تم ہمیں بلاتے ہو جو بے چین کرنے والا ہے۔اُن کے رسولوں نے فرمایا کیا اللہ کے بارے میں شک ہے؟ جو آسمانوں اور زمینوں کا پیدا فرمانے

يَدۡعُوۡكُمۡ لِيَـغۡفِرَ لَـكُمۡ مِّنۡ ذُنُوۡبِكُمۡ وَيُؤَخِّرَكُمۡ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ قَالُوۡۤا اِنۡ اَنۡتُمۡ اِلَّا بَشَرٌ

والا ہے وہ تمھیں بلاتا ہے تاکہ تمھاری خاطر تمھارے گناہ بخش دے اور تمھیں مقررہ وقت تک مہلت دے انھوں نے کہا تم تو ہمارے ہی جیسے انسان

مِّثۡلُنَا ؕ تُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ تَصُدُّوۡنَا عَمَّا كَانَ يَعۡبُدُ اٰبَآؤُنَا فَاۡتُوۡنَا بِسُلۡطٰنٍ مُّبِيۡنٍ ۝١٠ قَالَتۡ لَهُمۡ

ہوتم چاہتے ہوکہ ہمیں (اُس سے) روک دوجن کی پوجا ہمارے باپ دادا کرتے تھے تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل لے آؤ۔اُن سے اُن کے رسولوں نے فرمایا

رُسُلُهُمۡ اِنۡ نَّحۡنُ اِلَّا بَشَرٌ مِّثۡلُكُمۡ وَلٰـكِنَّ اللّٰهَ يَمُنُّ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ مِنۡ عِبَادِهٖ ؕ وَمَا كَانَ لَنَاۤ

(آدم علیہ السّلام کی نسل ہونے میں) ہم تمھارے جیسے بشر ہیں لیکن اللہ جس پر چاہتا ہے احسان فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور ہمارا کام نہیں

اَنۡ نَّاۡتِيَكُمۡ بِسُلۡطٰنٍ اِلَّا بِاِذۡنِ اللّٰهِ ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ۝١١ وَمَا لَنَاۤ اَلَّا

کہ ہم اللہ کے حکم کے بغیر تمھارے پاس کوئی دلیل لے آئیں اور ایمان والوں کو اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔اورہمیں کیا ہوا کہ

نَتَوَكَّلَ عَلَى اللّٰهِ وَقَدۡ هَدٰٮنَا سُبُلَنَا ؕ وَلَنَصۡبِرَنَّ عَلٰى مَاۤ اٰذَيۡتُمُوۡنَا ؕ وَعَلَى اللّٰهِ فَلۡيَتَوَكَّلِ

ہم اللہ پر بھروسا نہ کریں حالاں کہ اُس نے ہمیں ہماری (کامیابی کی) راہیں دکھائی ہیں اور ہم تمھاری ایذاؤں پر ضرور صبر کریں گے اور بھروسا کرنے والوں کو

NOT FOR SALE - PESRP

ع ١٤ الْمُتَوَكِّلُوْنَ ﴿١٢﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا لِرُسُلِهِمْ لَنُخْرِجَنَّكُمْ مِّنْ اَرْضِنَآ اَوْ لَتَعُوْدُنَّ فِيْ

اللہ ہی پر بھروسا کرنا چاہیے۔ اور اُن لوگوں نے کہا جنھوں نے کفر کیا اپنے رسولوں سے ہم تمھیں اپنی زمین سے ضرور نکال دیں گے یا تم ہمارے طریقہ پر واپس

مِلَّتِنَا ؕ فَاَوْحٰۤى اِلَيْهِمْ رَبُّهُمْ لَنُهْلِكَنَّ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٣﴾ وَلَنُسْكِنَنَّكُمُ الْاَرْضَ مِنْۢ بَعْدِهِمْ ؕ

آجاؤ تو ان (رسولوں) پر ان کے ربّ نے وحی بھیجی کہ ہم ظالموں کو ضرور ہلاک کر دیں گے۔ اور اُن کے بعد ہم تمھیں (اسی) زمین میں ضرور آباد فرمائیں گے

ذٰلِكَ لِمَنْ خَافَ مَقَامِيْ وَخَافَ وَعِيْدِ ﴿١٤﴾ وَاسْتَفْتَحُوْا وَخَابَ كُلُّ جَبَّارٍ

یہ (وعدہ) ہر اس شخص کے لیے ہے جو میرے سامنے کھڑے ہونے سے ڈرتا ہو اور میرے (عذاب کے) وعدہ سے ڈرتا ہو۔ اور انھوں نے فیصلہ مانگا اور ہر سرکش

عَنِيْدٍ ﴿١٥﴾ مِّنْ وَّرَآئِهٖ جَهَنَّمُ وَيُسْقٰى مِنْ مَّآءٍ صَدِيْدٍ ﴿١٦﴾ يَّتَجَرَّعُهٗ وَلَا يَكَادُ يُسِيْغُهٗ

ضدی نامراد ہوا۔ اس کے پیچھے جہنم ہے اور اسے پینے کو پیپ کا پانی دیا جائے گا۔ وہ اُسے گھونٹ گھونٹ کر کے پیے گا اور اُسے حلق سے (نیچے) نہ اُتار سکے گا اور اسے

وَيَاْتِيْهِ الْمَوْتُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ وَّمَا هُوَ بِمَيِّتٍ ؕ وَمِنْ وَّرَآئِهٖ عَذَابٌ غَلِيْظٌ ﴿١٧﴾

ہر طرف سے موت آگھیرے گی اور وہ مرے گا نہیں اور اس کے پیچھے ایک (اور) سخت عذاب ہوگا۔

مَثَلُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا بِرَبِّهِمْ اَعْمَالُهُمْ كَرَمَادِ ۨ اشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ فِيْ يَوْمٍ عَاصِفٍ ؕ

جن لوگوں نے اپنے ربّ کا انکار کیا ان کے اعمال کی مثال ایسی ہے جیسے راکھ ہو جسے تیز آندھی کے دن ہوا تیزی کے ساتھ اُڑا لے جائے

لَا يَقْدِرُوْنَ مِمَّا كَسَبُوْا عَلٰى شَيْءٍ ؕ ذٰلِكَ هُوَ الضَّلٰلُ الْبَعِيْدُ ﴿١٨﴾ اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ خَلَقَ

جو کچھ انھوں نے کمایا اس میں سے کچھ بھی ان کے ہاتھ نہ آئے گا یہی تو دُور کی گمراہی ہے۔ کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے

السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ بِالْحَقِّ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَاْتِ بِخَلْقٍ جَدِيْدٍ ﴿١٩﴾ وَّمَا ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ

آسمانوں اور زمینوں کو برحق پیدا فرمایا اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور نئی مخلوق لے آئے۔ اور یہ (بات) اللہ پر کچھ

بِعَزِيْزٍ ﴿٢٠﴾ وَبَرَزُوْا لِلّٰهِ جَمِيْعًا فَقَالَ الضُّعَفٰٓؤُا لِلَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْۤا اِنَّا كُنَّا لَكُمْ تَبَعًا فَهَلْ

مشکل نہیں ہے۔ اور (قیامت کے دن) سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے تو کمزور لوگ کہیں گے ان سے جنھوں نے تکبر کیا بے شک ہم تمھارے تابع تھے تو کیا

اَنْتُمْ مُّغْنُوْنَ عَنَّا مِنْ عَذَابِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ قَالُوْا لَوْ هَدٰىنَا اللّٰهُ لَهَدَيْنٰكُمْ ؕ سَوَآءٌ

تم ہم سے دُور کر سکتے ہو اللہ کے عذاب میں سے کچھ بھی؟ وہ کہیں گے اگر اللہ ہمیں ہدایت دیتا تو ہم ضرور تمھاری رہ نمائی کرتے ہمارے لیے برابر ہے

ع ١٥ عَلَيْنَآ اَجَزِعْنَآ اَمْ صَبَرْنَا مَا لَنَا مِنْ مَّحِيْصٍ ﴿٢١﴾ وَقَالَ الشَّيْطٰنُ لَمَّا قُضِيَ الْاَمْرُ اِنَّ اللّٰهَ

خواہ ہم چیخ و پکار کریں یا صبر کریں ہمارے لیے بچنے کی کوئی صورت نہیں۔ اور جب (تمام معاملات کا) فیصلہ کر دیا جائے گا تو شیطان کہے گا بے شک اللہ نے تم سے

NOT FOR SALE - PESRP

وَعَدَكُمْ وَعْدَ الْحَقِّ وَوَعَدْتُّكُمْ فَاَخْلَفْتُكُمْ ۖ وَمَا كَانَ لِيَ عَلَيْكُمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّآ اَنْ

وعدہ کیا تھا (وہ) سچا وعدہ (تھا) اور میں نے بھی تم سے وعدہ کیا تھا تو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی اور میرا تم پر کچھ زور نہ تھا مگر یہ کہ

دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِيْ ۚ فَلَا تَلُوْمُوْنِيْ وَلُوْمُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۖ مَآ اَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَآ

میں نے تمھیں دعوت دی تو تم نے میری بات مان لی لہٰذا اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ اپنے آپ کو ملامت کرو (آج) نہ میں تمھاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ

اَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ ۖ اِنِّيْ كَفَرْتُ بِمَآ اَشْرَكْتُمُوْنِ مِنْ قَبْلُ ۖ اِنَّ الظّٰلِمِيْنَ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۲۲﴾

تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو بے شک میں انکار کرتا ہوں جو تم نے مجھے اس سے پہلے شریک ٹھہرایا تھا بے شک ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

وَاُدْخِلَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے وہ داخل کیے جائیں گے (ایسی) جنتوں میں جن کے نیچے نہریں بہ رہی ہوں گی اور وہ اپنے ربّ کے

بِاِذْنِ رَبِّهِمْ ۖ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ﴿۲۳﴾ اَلَمْ تَرَ كَيْفَ ضَرَبَ اللّٰهُ مَثَلًا كَلِمَةً طَيِّبَةً

حکم سے اُن میں ہمیشہ رہنے والے ہیں وہاں ان کی (ملاقات کی) دُعا سلام ہوگی۔ کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے پاکیزہ کلمے کی کیسی مثال بیان فرمائی

كَشَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ اَصْلُهَا ثَابِتٌ وَّفَرْعُهَا فِي السَّمَآءِ ﴿۲۴﴾ تُؤْتِيْٓ اُكُلَهَا كُلَّ حِيْنٍۭ بِاِذْنِ رَبِّهَا ۖ

وہ پاکیزہ درخت کی طرح ہے اُس کی جڑ مضبوط ہے اور اُس کی شاخیں آسمان میں ہیں۔ وہ اپنے ربّ کے حکم سے ہر وقت اپنا پھل دیتا ہے

وَيَضْرِبُ اللّٰهُ الْاَمْثَالَ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ﴿۲۵﴾ وَمَثَلُ كَلِمَةٍ خَبِيْثَةٍ كَشَجَرَةٍ

اور اللہ لوگوں کے لیے مثالیں بیان فرماتا ہے تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔ اور ناپاک کلمہ کی مثال ایسی ہے جیسے ناپاک درخت ہو

خَبِيْثَةِ ِۨاجْتُثَّتْ مِنْ فَوْقِ الْاَرْضِ مَا لَهَا مِنْ قَرَارٍ ﴿۲۶﴾ يُثَبِّتُ اللّٰهُ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِالْقَوْلِ

جسے زمین کے اُوپر سے اُکھاڑ لیا جائے اُس کے لیے کوئی قرار نہیں ہے۔ اللہ اُن لوگوں کو ثابت قدم رکھتا ہے جو ایمان لائے مضبوط

الثَّابِتِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَفِي الْاٰخِرَةِ ۚ وَيُضِلُّ اللّٰهُ الظّٰلِمِيْنَ ۙ وَيَفْعَلُ اللّٰهُ مَا يَشَآءُ ﴿۲۷﴾

بات کے ذریعہ سے دنیا کی زندگی میں اور آخرت میں (بھی) اور اللہ ظالموں کو گمراہ کرتا ہے اور اللہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔

اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ بَدَّلُوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ كُفْرًا وَّاَحَلُّوْا قَوْمَهُمْ دَارَ الْبَوَارِ ﴿۲۸﴾ جَهَنَّمَ ۚ

کیا آپ نے اُن لوگوں کی طرف نہیں دیکھا (جنھوں نے) اللہ کی نعمت کو ناشکری سے بدل دیا اور اپنی قوم کو تباہی کے گھر میں پہنچا دیا۔ (یعنی) جہنم (میں)

يَصْلَوْنَهَا ۖ وَبِئْسَ الْقَرَارُ ﴿۲۹﴾ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا لِّيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ۖ قُلْ

جس میں وہ جھلسیں گے اور (وہ) بہت بُرا ٹھکانا ہے۔ اور انھوں نے اللہ کے لیے (کچھ) شریک بنا لیے تاکہ وہ اُس کے راستے سے گمراہ کریں آپ فرما دیجیے

NOT FOR SALE - PESRP

تَمَتَّعُوْا فَاِنَّ مَصِيْرَكُمْ اِلَى النَّارِ ﴿۳۰﴾ قُلْ لِّعِبَادِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ

تم (چند روزہ) فائدہ اٹھالو پھر یقیناً تمھارا لوٹنا آگ کی طرف ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے میرے اُن بندوں سے جو ایمان لائے کہ وہ نماز قائم

وَيُنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ سِرًّا وَّعَلَانِيَةً مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خِلٰلٌ ﴿۳۱﴾

کریں اور اُس میں سے خرچ کریں جو ہم نے اُنھیں عطا فرمایا ہے پوشیدہ اور علانیہ طور پر اس سے پہلے کہ وہ دن آجائے جس میں نہ خرید و فروخت ہوگی اور نہ دوستی

اَللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ

(کام آئے گی)۔ اللہ ہی ہے جس نے آسمانوں اور زمینوں کو پیدا فرمایا اور آسمان سے پانی نازل فرمایا پھر اس (پانی) کے ذریعہ پھلوں میں سے تمھارے لیے

رِزْقًا لَّكُمْ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْفُلْكَ لِتَجْرِيَ فِي الْبَحْرِ بِاَمْرِهٖ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الْاَنْهٰرَ ﴿۳۲﴾

رزق نکالا اور اُس نے تمھارے لیے کشتیوں کو کام میں لگا دیا تاکہ وہ اُس کے حکم سے سمندر میں چلیں اور اس نے تمھارے لیے نہروں کو (بھی) کام میں لگا دیا۔

وَسَخَّرَ لَكُمُ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ دَآئِبَيْنِ ۚ وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ﴿۳۳﴾ وَاٰتٰىكُمْ مِّنْ كُلِّ

اور اس نے سورج اور چاند کو تمھارے لیے کام میں لگا دیا دونوں لگاتار گردش کر رہے ہیں اور رات اور دن کو تمھارے لیے کام میں لگا دیا۔ اور اس نے تمھیں ہر وہ چیز

ع۵ ۱۷ مَا سَاَلْتُمُوْهُ ۭ وَاِنْ تَعُدُّوْا نِعْمَتَ اللّٰهِ لَا تُحْصُوْهَا ۭ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَظَلُوْمٌ كَفَّارٌ ﴿۳۴﴾ وَاِذْ قَالَ

عطا فرمائی جو تم نے اس سے مانگی اور اگر تم اللہ کی نعمتوں کو شمار کرنا چاہو تو اُنھیں شمار نہیں کر سکو گے یقیناً انسان بڑا ظالم بہت ناشکرا ہے۔ اور (یاد کرو) جب

اِبْرٰهِيْمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا الْبَلَدَ اٰمِنًا وَّاجْنُبْنِيْ وَبَنِيَّ اَنْ نَّعْبُدَ الْاَصْنَامَ ﴿۳۵﴾

ابراہیم (علیہ السلام) نے عرض کیا اے میرے ربّ! اِس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دُور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پُوجا کریں۔

رَبِّ اِنَّهُنَّ اَضْلَلْنَ كَثِيْرًا مِّنَ النَّاسِ ۚ فَمَنْ تَبِعَنِيْ فَاِنَّهٗ مِنِّيْ ۚ وَمَنْ

اے میرے ربّ! بے شک انھوں (یعنی بتوں) نے بہت سے لوگوں کو گمراہ کر دیا ہے لہٰذا جس نے میری پیروی کی تو بے شک وہ مجھ سے ہے اور جس نے میری

عَصَانِيْ فَاِنَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿۳۶﴾ رَبَّنَآ اِنِّيْٓ اَسْكَنْتُ مِنْ ذُرِّيَّتِيْ بِوَادٍ غَيْرِ ذِيْ زَرْعٍ

نافرمانی کی تو بے شک تو بڑا ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اے ہمارے ربّ! بے شک میں نے اپنی کچھ اولاد کو ایک ایسی وادی میں بسایا ہے جو بنجر تھی

عِنْدَ بَيْتِكَ الْمُحَرَّمِ ۙ رَبَّنَا لِيُقِيْمُوا الصَّلٰوةَ فَاجْعَلْ اَفْـِٕدَةً مِّنَ النَّاسِ تَهْوِيْٓ اِلَيْهِمْ

تیرے حرمت والے گھر کے پاس اے ہمارے ربّ! تاکہ وہ نماز قائم کریں پس تو لوگوں کے دل ان کی طرف مائل فرما دے

وَارْزُقْهُمْ مِّنَ الثَّمَرٰتِ لَعَلَّهُمْ يَشْكُرُوْنَ ﴿۳۷﴾ رَبَّنَآ اِنَّكَ تَعْلَمُ مَا نُخْفِيْ وَمَا نُعْلِنُ ۭ

اور اُنھیں پھلوں میں سے رزق عطا فرما تاکہ وہ شکر ادا کریں۔ اے ہمارے ربّ! بے شک تو جانتا ہے جو (کچھ) ہم چھپاتے اور جو ہم ظاہر کرتے ہیں

NOT FOR SALE - PESRP

وَمَا يَخْفٰى عَلَى اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ ﴿۳۸﴾ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِيْ وَهَبَ لِيْ عَلَى

اور اللہ سے کوئی چیز بھی چھپی ہوئی نہیں زمین میں اور نہ آسمان میں۔ تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے مجھے

الْكِبَرِ اِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبِّيْ لَسَمِيْعُ الدُّعَآءِ ﴿۳۹﴾ رَبِّ اجْعَلْنِيْ مُقِيْمَ الصَّلٰوةِ

بڑھاپے میں اسمٰعیل (علیہ السّلام) اور اسحٰق (علیہ السّلام) عطا فرمائے یقیناً میرا ربّ دعائیں ضرور سننے والا ہے۔ اے میرے ربّ! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا

وَمِنْ ذُرِّيَّتِيْ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغْفِرْ لِيْ وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِيْنَ يَوْمَ يَقُوْمُ

دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے ربّ! اور میری دُعا قبول فرما۔ اے ہمارے ربّ! مجھے اور میرے والدین کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی

الْحِسَابُ ﴿۴۱﴾ وَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ غَافِلًا عَمَّا يَعْمَلُ الظّٰلِمُوْنَ ؕ اِنَّمَا يُؤَخِّرُهُمْ لِيَوْمٍ ع ٦ ۱۸

جس دن حساب قائم ہوگا۔ اور تم اللہ کو ہرگز بے خبر خیال نہ کرنا اُن (اعمال) سے جو ظالم کر رہے ہیں بے شک وہ تو اُنھیں اُس دن کے لیے مہلت دے رہا ہے

تَشْخَصُ فِيْهِ الْاَبْصَارُ ﴿۴۲﴾ مُهْطِعِيْنَ مُقْنِعِيْ رُءُوْسِهِمْ لَا يَرْتَدُّ اِلَيْهِمْ طَرْفُهُمْ ۚ

جس دن آنکھیں (خوف کی وجہ سے) پھٹی کی پھٹی رہ جائیں گی۔ وہ اپنے سر اوپر اٹھائے ہوئے دوڑ رہے ہوں گے ان کی نگاہیں ان کی طرف واپس نہ آسکیں گی

وَاَفْـِٕدَتُهُمْ هَوَآءٌ ﴿۴۳﴾ وَاَنْذِرِ النَّاسَ يَوْمَ يَاْتِيْهِمُ الْعَذَابُ فَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا رَبَّنَآ

اور اُن کے دل (خوف کی وجہ سے) بدحواس ہوں گے۔ اور آپ لوگوں کو اُس دن سے ڈرائیے جب اُن پر عذاب آئے گا تو جنھوں نے ظلم کیا وہ کہیں گے اے

اَخِّرْنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ۙ نُّجِبْ دَعْوَتَكَ وَنَتَّبِعِ الرُّسُلَ ؕ اَوَلَمْ تَكُوْنُوْٓا اَقْسَمْتُمْ

ہمارے ربّ! ہمیں تھوڑی مدت کے لیے مہلت دے دے ہم تیری دعوت قبول کریں گے اور رسولوں کی پیروی کریں گے (کہا جائے گا) کیا تم اِس سے پہلے

مِّنْ قَبْلُ مَا لَكُمْ مِّنْ زَوَالٍ ۙ ﴿۴۴﴾ وَّسَكَنْتُمْ فِيْ مَسٰكِنِ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَتَبَيَّنَ لَكُمْ

قسمیں نہیں کھاتے تھے کہ تمھارے لیے کوئی زوال نہیں ہے؟ اور تم اُن لوگوں کی بستیوں میں آباد تھے جنھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا اور تم پر (اچھی طرح) واضح

كَيْفَ فَعَلْنَا بِهِمْ وَضَرَبْنَا لَكُمُ الْاَمْثَالَ ﴿۴۵﴾ وَقَدْ مَكَرُوْا مَكْرَهُمْ وَعِنْدَ اللّٰهِ

ہوگیا تھا کہ ہم نے ان کے ساتھ کیا سلوک کیا اور ہم نے تمھارے لیے مثالیں بھی بیان فرما دی تھیں۔ اور یقیناً انھوں نے اپنی چالیں چلی تھیں اور اللہ کے پاس اُن

مَكْرُهُمْ ؕ وَاِنْ كَانَ مَكْرُهُمْ لِتَزُوْلَ مِنْهُ الْجِبَالُ ﴿۴۶﴾ فَلَا تَحْسَبَنَّ اللّٰهَ مُخْلِفَ وَعْدِهٖ

کی ہر چال (کا توڑ) ہے اور یقیناً اُن کی چالیں ایسی تھیں کہ اُن سے پہاڑ ٹل جائیں۔ پس تم ہرگز نہ خیال کرو کہ اللہ اپنے رسولوں سے وعدہ خلافی کرنے والا ہے

رُسُلَهٗ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ ذُو انْتِقَامٍ ﴿۴۷﴾ يَوْمَ تُبَدَّلُ الْاَرْضُ غَيْرَ الْاَرْضِ وَالسَّمٰوٰتُ

بے شک اللہ بہت غالب انتقام لینے والا ہے۔ جس دن (یہ) زمین دوسری زمین سے بدل دی جائے گی اور آسمان (بھی)

NOT FOR SALE - PESRP

وَبَرَزُوۡا لِلّٰهِ الۡوَاحِدِ الۡقَهَّارِ ﴿۴۸﴾ وَتَرَى الۡمُجۡرِمِيۡنَ يَوۡمَئِذٍ مُّقَرَّنِيۡنَ فِى الۡاَصۡفَادِ ﴿۴۹﴾

اور سب لوگ اللہ کے سامنے پیش ہوں گے جو اکیلا ہے سب پر غالب ہے۔ اور آپ اُس دن مجرموں کو دیکھیں گے کہ وہ آپس میں زنجیروں میں جکڑے ہوئے ہوں

سَرَابِيۡلُهُمۡ مِّنۡ قَطِرَانٍ وَّتَغۡشٰى وُجُوۡهَهُمُ النَّارُ ﴿۵۰﴾ لِيَجۡزِىَ اللّٰهُ كُلَّ نَفۡسٍ

گے۔ اُن کے کُرتے گندھک کے ہوں گے اور اُن کے چہروں کو آگ ڈھانپ رہی ہو گی۔ تا کہ اللہ ہر شخص کو اُس (عمل) کا بدلہ دے

مَّا كَسَبَتۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَرِيۡعُ الۡحِسَابِ ﴿۵۱﴾ هٰذَا بَلٰغٌ لِّلنَّاسِ وَ لِيُنۡذَرُوۡا بِهٖ

جو اُس نے کمایا بے شک اللہ بہت جلد حساب لینے والا ہے۔ یہ (قرآن) انسانوں کے لیے (اللہ کا) پیغام ہے اور تا کہ انھیں اس کے ذریعہ ڈرایا جائے۔

وَلِيَعۡلَمُوۡۤا اَنَّمَا هُوَ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَّلِيَذَّكَّرَ اُولُوا الۡاَلۡبَابِ ﴿۵۲﴾ ع ۱۱ / ۱۹

اور تا کہ وہ جان لیں کہ بے شک وہی (اللہ) اکیلا معبود ہے اور تا کہ عقل مند لوگ (اس سے) نصیحت حاصل کریں۔

دعائیں

امن وسلامتی اور شرک سے بچنے کی دعا

رَبِّ اجۡعَلۡ هٰذَا الۡبَلَدَ اٰمِنًا وَّ اجۡنُبۡنِىۡ وَ بَنِىَّ اَنۡ نَّعۡبُدَ الۡاَصۡنَامَ ﴿۳۵﴾ (سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِيۡم: 35)

ترجمہ: اے میرے رب! اِس شہر کو امن والا بنا دیجیے اور مجھے اور میری اولاد کو دُور رکھیے اس (بات) سے کہ ہم بتوں کی پُوجا کریں۔

اولاد کے لیے پابندی نماز اور والدین کی بخشش کی دعا

رَبِّ اجۡعَلۡنِىۡ مُقِيۡمَ الصَّلٰوةِ وَمِنۡ ذُرِّيَّتِىۡ ۖ رَبَّنَا وَتَقَبَّلۡ دُعَآءِ ﴿۴۰﴾ رَبَّنَا اغۡفِرۡ لِىۡ وَ
لِوَالِدَىَّ وَلِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ يَوۡمَ يَقُوۡمُ الۡحِسَابُ ﴿۴۱﴾ (سُوۡرَةُ اِبۡرٰهِيۡم: 41-40)

ترجمہ: اے میرے رب! مجھے نماز قائم کرنے والا بنا دیجیے اور میری اولاد میں سے بھی اے ہمارے رب! اور میری دُعا قبول فرما۔
اے ہمارے رب! مجھے اور میرے والدین کو بخش دیجیے اور سب ایمان والوں کو بھی جس دن حساب قائم ہوگا۔

NOT FOR SALE - PESRP

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں انبیائے کرام علیہم السلام کی دعوت ٹھکرانے پر کون سا پانی پلانے کی وعید سنائی گئی ہے؟

(الف) مَآءٍ صَدِيْدٍ (ب) مَآءٍ حَمِيْمٍ (ج) مَآءٍ جَحِيْمٍ (د) مَآءٍ بَارِدٍ

(ii) اللہ تعالیٰ کی نعمتوں کی ناقدری کرنے والے شخص کو کہا گیا ہے:

(الف) بے انصاف اور ناشکرا (ب) جاہل اور بے وقوف (ج) سست اور اَن پڑھ (د) ضدی اور ہٹ دھرم

(iii) دعوتِ حق نہ ماننے والوں کو آخرت میں لباس پہنایا جائے گا:

(الف) پتوں کا (ب) تانبے کا (ج) لوہے کا (د) آگ کا

(iv) کفار کے اعمال قیامت کے دن ہوں گے:

(الف) راکھ کی طرح (ب) بارش کی طرح (ج) برف کی طرح (د) مٹی کی طرح

(v) وہ خصوصی احکام جو سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور ہیں:

(الف) نماز پڑھنا اور خرچ کرنا (ب) روزہ اور اعتکاف (ج) حج اور عمرہ (د) تہجد اور تراویح

مختصر جواب دیں۔

(i) کفار کے اَعمال کو کس مثال سے واضح کیا گیا ہے؟ (ii) قیامت کے دن شیطان اپنے پیروکاروں کو کیا حقیقت بتائے گا؟

(iii) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کی روشنی میں اللہ تعالیٰ کی قدرت کے تین دلائل لکھیں۔

(iv) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں موجود حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دعاؤں میں سے کسی ایک دعا کا ترجمہ تحریر کریں۔

(v) سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کا مختصر تعارف بیان کریں۔

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کے اہم مضامین پر روشنی ڈالیں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ کا ترجمہ پڑھیں اور اہم نکات سے دوستوں کو آگاہ کریں۔
- سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کی دعا یاد کریں اور چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ کو سُوْرَۃُ اِبْرٰهِيْمَ میں مذکور حضرت ابراہیم علیہ السّلام کا واقعہ تفصیلاً سنائیں اور انھیں یہ ضرور بتائیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنا گھر بار چھوڑ کر بے آباد علاقے کی طرف کیوں گئے۔
- طلبہ کو مکمل سورت کا ترجمہ پڑھائیں اور دُعا کی فضیلت و اہمیت سے آگاہ کریں۔

NOT FOR SALE - PESRP